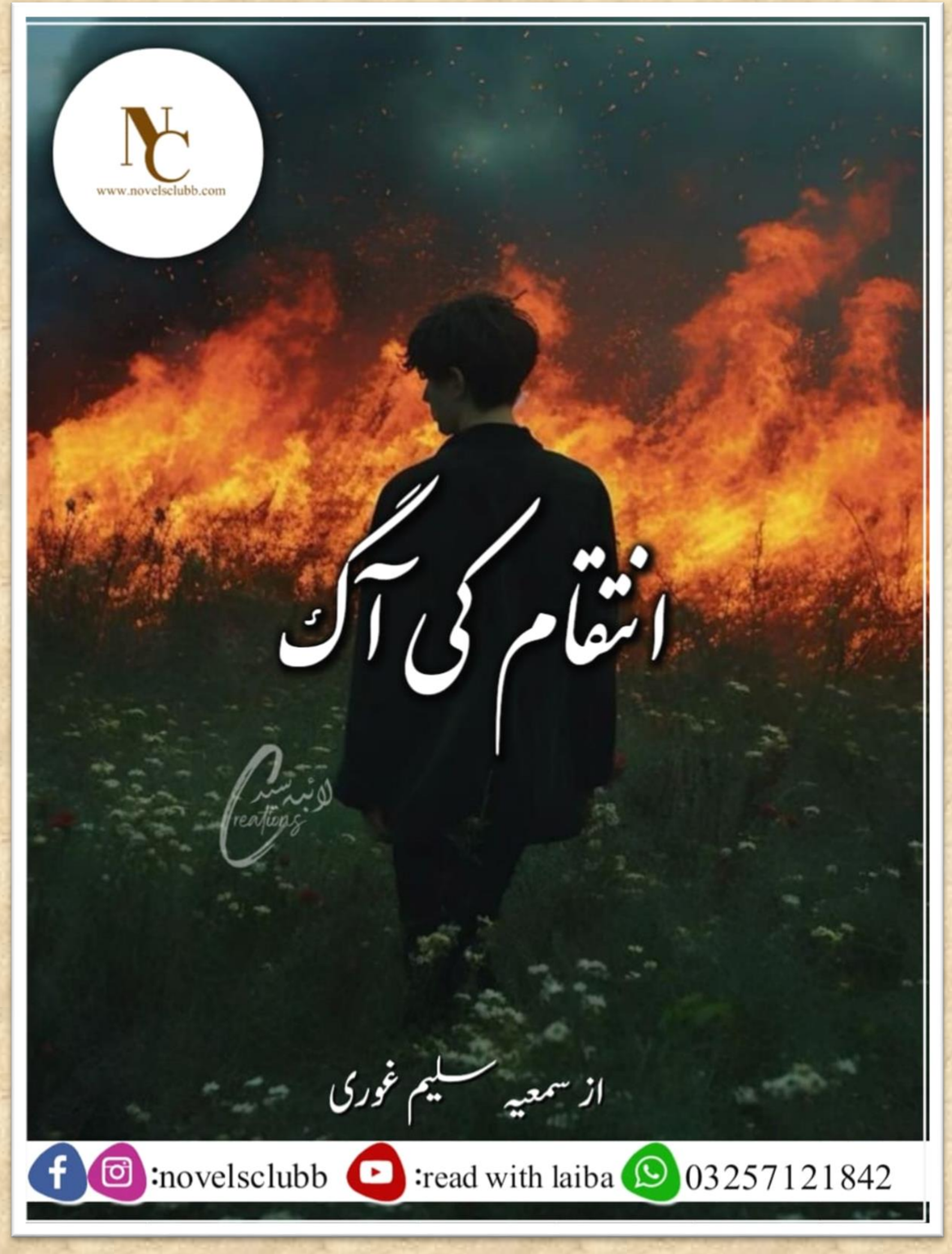
www.novelsclubb.com
انتقام کی آگ
از سمعیہ سلیم غوری
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

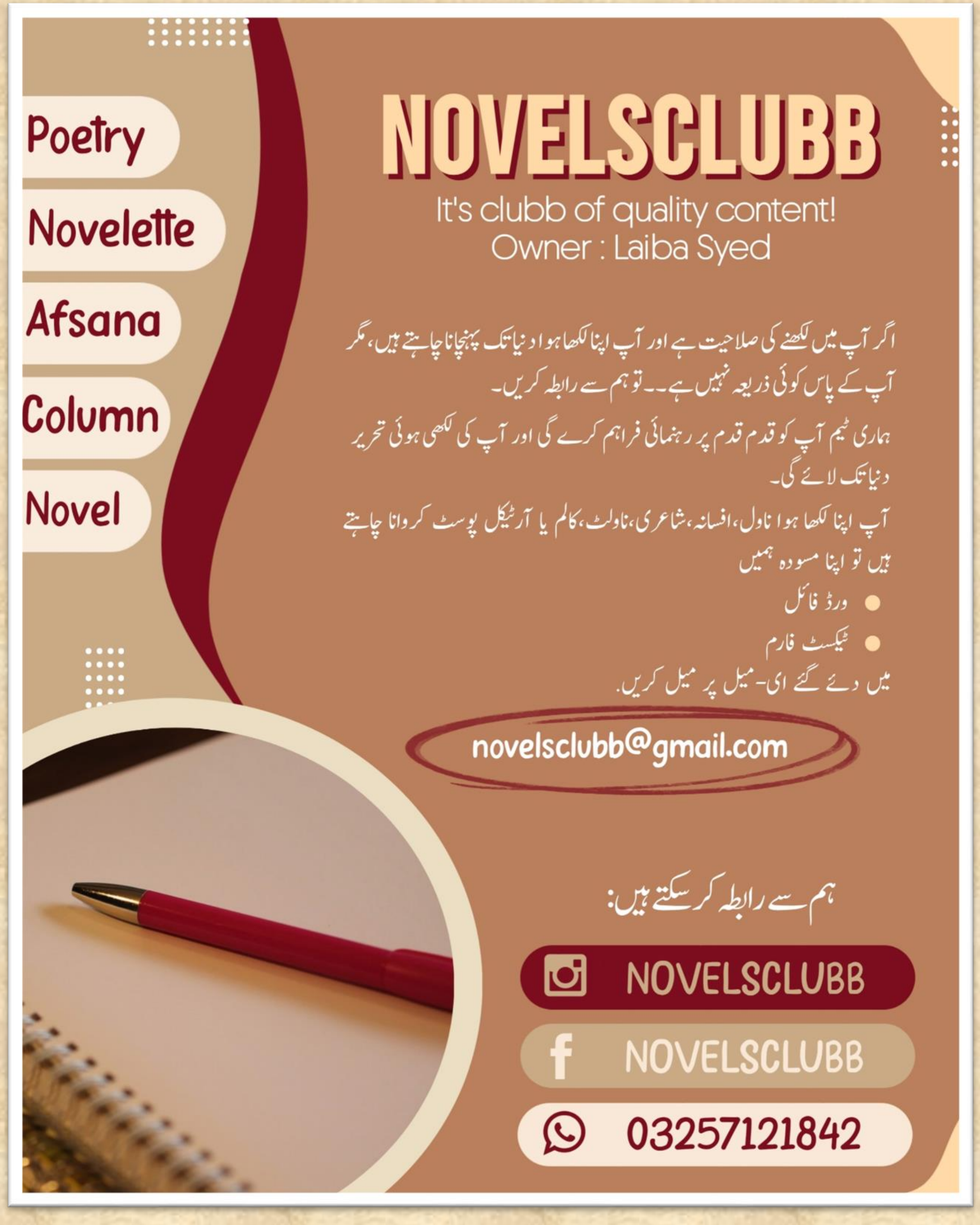
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

انتقام کی آگ
از قلم
سمعیہ سلیم غوری

ناول "انتقام کی آگ" کے تمام جملہ حق لکھاری "سمعیہ سلیم غوری" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہوگی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

صنف: ناولیٹ

مصنفہ: سمعیہ سلیم غوری

عنوان: انتقام کی آگ

حمزہ ہمیشہ سے ایک محنتی اور پر خلوص لڑکا تھا، جس نے اپنی زندگی کی ہر کامیابی کو اپنی محنت سے حاصل کیا۔ لیکن اس کی زندگی کا سب سے بڑا خواب حنا تھی، ایک دلکش اور حسین لڑکی جس سے وہ بے حد محبت کرتا تھا۔ حنا کی ہر مسکراہٹ، ہر بات حمزہ کے دل میں گھر کر جاتی تھی۔ حمزہ نے ہمیشہ اپنے خوابوں میں حنا کو شریک کیا، یہ سوچتے ہوئے کہ وہ اس کی زندگی کی ساتھی بنے گی۔

ابتدا میں، حنا بھی حمزہ کے لیے محبت کا اظہار کرتی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوبصورت وقت گزارنے کا وعدہ کرتے، خواب دیکھتے، اور ایک دوسرے کے ساتھ زندگی

Clubb of Quality Content

گزارنے کی امید رکھتے۔ حمزہ نے حنا کے لیے اپنی زندگی کو ترتیب دیا، اپنی محنت اور عزت کو اُس کی خوشیوں کے لیے وقف کر دیا۔

لیکن کچھ وقت بعد، حنا کا رویہ بدلنے لگا۔ وہ اب حمزہ سے اتنی قریب نہیں رہی جتنی پہلے تھی۔ اُس کی نظروں میں حمزہ کے لیے وہ محبت اور چاہت ختم ہوتی جا رہی تھی جو کبھی دونوں کے درمیان تھی۔ حمزہ نے حنا کے بدلے ہوئے رویے کو محسوس کیا، لیکن اُس نے اپنی محبت کو برقرار رکھا، یہ سوچتے ہوئے کہ وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک دن، حمزہ نے حنا کو کسی اور شخص کے ساتھ دیکھ لیا۔ وہ لمحہ حمزہ کی زندگی کا سب سے تکلیف دہ لمحہ تھا۔ اُس کے دل میں ایک زخم لگا جو کبھی بھرنے والا نہیں تھا۔ حنا نے دھوکہ دیا تھا، وہ محبت جس پر حمزہ نے اپنی زندگی کی بنیاد رکھی تھی، وہ ایک جھوٹ نکلی۔

جب حمزہ نے حنا سے سامنا کیا، اُس نے بغیر کسی شرمندگی کے کہا، "حمزہ، تم بہت اچھے ہو، لیکن میں کسی اور کے ساتھ خوش ہوں۔ میں تمہارے ساتھ مزید نہیں چل سکتی۔"

حمزہ نے دل گرفتہ لہجے میں جواب دیا، "محبت میں ہارنا اتنا مشکل نہیں ہوتا، جتنا دھوکہ کھانے کے بعد خود کو دوبارہ کھڑا کرنا۔ تم نے میرے دل کے ہر خواب کو توڑا، لیکن میں تمہیں بتا رہا ہوں، یہ دھوکہ تمہیں ایک دن پچھتانے پر مجبور کرے گا۔"

حنا نے بس ایک بے حس ہنسی کے ساتھ کہا، "وقت سب کچھ بھلا دیتا ہے، حمزہ۔ تم بھی مجھے بھول جاؤ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حمزہ نے اپنی زندگی کے سب سے مشکل لمحے کو اپنے اندر دفن کیا، لیکن اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ حنا کو اس کے کیے کی سزا اپنی کامیابی سے دے گا۔ اس نے خود کو مزید مضبوط کرنے کا عزم کیا، اور دن رات محنت کرنے لگا۔ وہ جانتا تھا کہ کامیابی وہ بہترین جواب ہو گی جو حنا کو اُس کے دھوکے کا احساس دلائے گی۔

کچھ سال گزر گئے، اور حمزہ ایک کامیاب کاروباری شخصیت بن چکا تھا۔ اُس کا نام ہر جگہ سننے کو ملتا تھا، اور اُس کی کامیابیاں لوگوں کے لیے مشعل راہ بن چکی تھیں۔ لیکن حمزہ کے دل میں وہی انتقام کی چنگاری جل رہی تھی، جو اُسے اُس مقام تک لے آئی تھی۔

ایک دن، ایک بڑی تقریب میں حمزہ کا سامنا دوبارہ حنا سے ہوا۔ حنا اب وہ لڑکی نہیں رہی تھی جو کبھی حمزہ کو چھوڑ کر گئی تھی۔ اُس کے چہرے پر پچھتاوے کی جھلک تھی، اور اُس کی آنکھوں میں حمزہ کی کامیابی کی چمک نے اُسے حیران کر دیا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حنا نے دھیرے سے حمزہ کے قریب آ کر کہا، "حمزہ، تم بہت بدل چکے ہو۔ میں نے تمہیں کبھی بھلایا نہیں۔ شاید میں نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی تھی جب میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا۔"

حمزہ نے سرد لہجے میں کہا، "تم نے جس محبت کو ٹھکرایا تھا، وہی آج تمہاری زندگی کی سب سے بڑی محرومی بن چکی ہے۔"

حنا نے ندامت بھری نگاہوں سے پوچھا، "کیا ہم دوبارہ شروع نہیں کر سکتے؟ میں واقعی تمہیں نہیں بھول سکی۔"

حمزہ نے حنا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، "دوبارہ شروع؟ میرے لیے وہ وقت گزر چکا ہے، حنا۔ میں نے اپنی زندگی کو دوبارہ بنایا ہے، لیکن تمہارے لیے اس میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ تمہارے لیے پچھتاوا کافی ہو سکتا ہے، لیکن میرے لیے یہ کافی نہیں تھا۔ مجھے اپنی کامیابی کا بدلہ لینا تھا۔ تم نے میرے خوابوں کو توڑا تھا، لیکن میں نے اپنی حقیقت کو خود بنایا ہے۔"

حنا خاموش کھڑی رہی، اس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا۔ وہ جان چکی تھی کہ حمزہ کا انتقام مکمل ہو چکا ہے، لیکن یہ انتقام غصے اور نفرت میں نہیں تھا، بلکہ اُس کی کامیابی میں تھا۔ حمزہ نے اپنی محبت کو تو دفن کر دیا تھا، لیکن اُس نے خود کو بلند مقام پر لے جا کر حنا کو اس کی غلطی کا احساس دلایا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حمزہ نے ایک آخری بار حنا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "انتقام کبھی کسی کو تباہ کرنے کا نام نہیں، بلکہ خود کو اس مقام پر لے جانا ہے جہاں دنیا دیکھے کہ تم کیا ہو۔ تم نے مجھے دھوکہ دیا، لیکن آج میں وہ حمزہ ہوں جسے تم کبھی تصور بھی نہیں کر سکتی تھیں۔"

حمزہ کا انتقام اُس کی کامیابی تھی، اُس کی وہ طاقت تھی جو اُس نے اپنی کمزوریوں سے نکالی تھی۔ حنا کو دھوکہ دینے کا احساس اس کے دل میں ہمیشہ رہے گا، لیکن حمزہ نے اپنی زندگی کو نئی روشنی دی اور خود کو دنیا کے سامنے سر بلند کر کے دکھایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میری ایک بات یاد رکھنا!

"جب انتقام کی آگ بڑھکتی ہے

تب ہی نفرتوں کی دیوار بننا شروع ہوتی ہے"

مجھے تم سے نفرت ہے حنا تم چلی جاو میری نظروں سے دور۔

حنا: "تمہیں لگتا ہے کہ تم انتقام لے کر اپنی بے بسی کا بدلہ لے سکتے ہو؟ یاد رکھو، انتقام صرف ایک چکر ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا، اور آخر میں صرف راکھ ہی باقی رہ جاتی ہے۔"

حمزہ اس وقت حنا کے طرف کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے!

مجھے وہ راکھ قبول ہے مگر اب تم نہیں۔

(ختم شدہ)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: